34810 - ہم رات میں نزول الہی کا کیسے سمجھیں کیونکہ مختلف ممالک میں رات بھی مختلف ہے

سوال

حدیث میں وارد ہے کہ : (اللہ سبحانہ وتعالی ہررات کو رات کے آخری تیسرے حصہ میں آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے) حدیث ۔
تو یہ رات کا تیسرا حصہ کب شروع ہوتا اور کت ختم ہوتا ہے ، اور مختلف ممالکہ میں نزول الہی کیسے ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالی کے نزول کے متعلق احادحث تواتر کے ساتھ ثابت ہیں ۔

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے : (ہررات کو جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا رب آسمان دنیا پر نزول فرما کر یہ کہتا ہے کہ کون ہے جو مجھے پکارے اور میں اس کا پکار کو قبول کروں ، کون ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اسے دوں ، اور کون ہے جو مجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے اور میں اسے معاف کردوں --) ۔

اھل سنت والجماعت کا اس اجماع ہے کہ صفت نزول اللہ تعالی کے لئے اسی طرح ثابت ہے جس طرح کہ اس کے شایان شان اور لائق ہے وہ اپنی صفات میں سے کسی بھی صفت میں مخلوق کی صفات سے مشابہت نہیں رکھتا جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس آیت میں فرمایا ہے :

کہہ دیجئے کہ اللہ تعالی ایک ہے ، اللہ تعالی بے نیاز ہے ، نہ تو وہ کسی کو جنتا ہے اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہو ہے ، اور نہ ہی اس کا کوئ ہمسر ہے

اور اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

اس کی مثل کوئ چیز نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۔

تو اھل سنت والجماعت کے ہاں یہ واجب ہے کہ صفات والی آیات اور احادیث کو اسی طرح رکھا جائے جس طرح کہ وہ آئ ہیں ان میں کسی قسم کی تحریف اور تغییر اور نہ ہی تعطیل اور کیفیت اور نہ ہی مثال بیان کی جائے ، اور اس

کے ساتھ ساتھ یہ ایمان اور اعتقاد رکھا جائے کہ وہ آیات اور احادیث جس پر دلالت کررہی ہیں وہ حق ہے جس میں اللہ تعالی کی صفات مخلوق کے مشابہ نہیں اور نہ ہی ان کی کیفیت بیان کی جاسکتی ہے ۔

بلکہ اہل سنت کے ہاں تو صفات میں بھی وہی قول ہے جو اللہ تعالی کی ذات میں کہا جاتا ہے کہ جس طرح اہل سنت اللہ تعالی کی ذات کوبغیر کسی کیفیت اور مثال ثابت کرتے ہیں اسی طرح اللہ تعالی کی صفات کے ثبوت میں بھی کسی قسم کی مثال اور کیفیت نہیں ہے ، تو نزول الہی بھی اسی طرح ہے جس طرح کہ اس کے شایان شان ہے کیونکہ اللہ تعالی کا نزول مخلوق کے نزول کی طرح نہیں ، اللہ تعالی کا یہ وصف ہےکہ وہ رات کے آخری حصہ میں دنیا کے ہرحصہ میں اس طرح نزول فرماتا ہے جس طرح کہ اس کے لائق ہے ، تو جس طرح اللہ تعالی کی ذات کے متعلق اللہ تعالی کے علاوہ کوئ اور نہیں جانتا اسی طرح اس نزول کی کیفیت اللہ تعالی کے علاوہ کوئ اور نہیں جانتا ۔

فرمان باری تعالی ہے :

اس کی مثل کوئ نہیں اوراللہ تعالی سننے والا دیکھنے والا ہے ۔

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تو تم اللہ تعالی کے لئے مثالیں نہ بیان کرو بیشک اللہ تعالی جانتااور تم نہیں جانتے ۔

اور رات کے آخری حصہ کا پہلا اور آخری حصہ ہر زمانے میں اس کے اعتبارسے معروف ہے ، وہ اس طرح کہ اگر رات نو گھنٹے کی ہو تو رات کا ساتواں حصہ اللہ تعالی کے نزول کا اول وقت ہے حتی کہ طلوع فجر تک ہے ، اوراگر رات بارہ گھنٹے کی ہو تو رات کے تیسرے حصہ کی ابتدا نویں گھنٹے کے شروع میں ہو گی جو کہ طلوع فجر تک ہے ، اور اسی طرح ہرجگہ پر رات کے چھوٹے اور بڑا ہونے کےحساب سے وقت کم اورزیادہ ہوتا رہتا ہے ۔

اور اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے ۔ .